بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نون نمبر ۹۲۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۴ امان ۱۳۴۵ہش ۲۲ ذوالقعدہ ۱۳۸۵ھ ۴ مارچ ۱۹۶۶ء	نمبر ۴۷

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ ربوہ ۳ مارچ۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہی ہے۔ کھانسی ابھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

○ ربوہ ۳ مارچ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو پہلے کی طرح تو اب بخار نہیں ہے۔ تاہم دو تین روز سے حرارت ۹۹ درجہ تک ہو جاتی ہے اور بھاری ہے اور کمزوری بدستور ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل و کرم سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے حد برکت ڈالے آمین اللّٰھم آمین۔

○ ۱۵ فروری کی شب کو جڑانوالہ کے قریب ایک مقام پر اس عاجز کو ٹائیفائڈ کا شدید حملہ ہوا۔ پانچ چھ روز تک بخار بڑی شدت سے رہا۔ لیکن بعد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اُتر گیا۔ البتہ کمزوری اور نقاہت تا حال بہت ہے۔ زبان بھی ابھی تک پورے طور پر کام نہیں کر رہی۔ میں بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں کہ مولا کریم مجھے خدمتِ دین کی توفیق اور زندگی و دیعت فرمائے۔ آمین۔

خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی واقفِ زندگی ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سالانہ مباحثات

سٹوڈنٹس یونین تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام آل پاکستان انٹر کالجیٹ مباحثات ۸ اور ۹ مارچ کو منعقد ہو رہے ہیں۔ اردو مباحثہ ۸ مارچ بروز بدھ ۲ بجے بعد از دوپہر کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ عنوان زیر بحث یہ ہے

"مغربی تہذیب کی آخری منزل تباہی ہے"

انگریزی مباحثہ ۹ مارچ ۲ بجے بعد از دوپہر کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ موضوع زیر بحث یہ ہوگا۔

"Offence is the best defence"

احباب کو کثرت سے شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ (سیکرٹری یونین)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب تک انسان کا سینہ دوسروں کے بغض سے پاک نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی

دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہیئے

"جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہیئے اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہیئے اور دنیا اور اس کا اسباب کیا ہستی رکھتا ہے کہ اس کی خاطر تم کسی سے عداوت رکھو۔

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا عمدہ واقعہ بیان کیا ہے کہ دو شخص آپس میں سخت عداوت رکھتے تھے۔ ایسا کہ وہ اس بات کو بھی ناگوار رکھتے تھے کہ ہر دو ایک آسمان کے نیچے ہیں۔ ان میں سے ایک قضائے کار فوت ہو گیا۔ اس سے دوسرے کو بہت خوشی ہوئی۔ ایک روز اس کی قبر پر گیا اور اس کو اکھاڑ ڈالا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا نازک جسم خاک آلود ہے۔ اور کیڑے اس کو کھا رہے ہیں۔ ایسی حالت میں دیکھ کر دنیا کے انجام کا نظارہ اس کی آنکھوں کے آگے پھر گیا اور اس پر سخت رقت طاری ہوئی اور اتنا رویا کہ اس کی قبر کی مٹی کو تر کر دیا۔ اور پھر اس کی قبر کو درست کرا کر پھر لکھوایا ؎

مکن شادمانی بمرگِ کسے
کہ دہرت پس از وے نماند بسے

خدا کا حق تو انسان کو ادا کرنا ہی چاہیئے مگر بڑا حق برادری کا بھی ہے جس کا ادا کرنا نہایت مشکل ہے۔ ذرا سی بات پر انسان اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ فلاں شخص نے میرے ساتھ سخت کلامی کی ہے۔ پھر علیحدہ ہو کر اپنے دل میں اس بدظنی کو بڑھاتا رہتا ہے اور ایک رائی کے دانے کو پہاڑ بنا لیتا ہے اور اپنی بدظنی کے مطابق اس کینے کو زیادہ کرتا رہتا ہے۔ یہ سب بغض ناجائز ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد نہم صفحہ ۲۱۷، ۲۱۸)

مسعود احمد جہلمی پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ مارچ ۱۹۶۷ء

قرآن کریم سے ایک پادری صاحب کا غلط استنباط

صدق جدید لکھنؤ میں پادری برکت اللہ صاحب جبل پور کا ایک مضمون "مسیحی نقطہ نظر سے مسیح کی خارق عادت پیدائش" قسط وار شائع ہو رہا ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے مضمون کی تیسری قسط ہے۔ اس میں پادری صاحب لکھتے ہیں

"مسیح کی صلیبی موت | تاریخ دنیا انجیل جلیل اور قرآن مجید تینوں متفق اللفظ ہو کر اعلان کرتے ہیں کہ خداوند مسیح کو رومی گورنر پنطوس پلاطس کے زمانہ میں شقی یہود کی شکایت اور اصرار پر مصلوب کیا گیا۔

صلیبی موت کا ذکر انجیل میں تفصیل سے کیا گیا ہے۔ لیکن قرآن مجید میں مختصر طور پر آپ کی صلیبی موت کا واضح اور صاف الفاظ میں ذکر آیا ہے

(۱) کلمۃ اللہ کی زبان حقیقت ترجمان کے الفاظ ہیں

والسلام علیّ یوم ولدت و یوم اموت و یوم ابعث حیا۔ یعنی مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا۔ اور جس دن پھر جی کر اٹھ کھڑا ہوں گا۔ (مریم ۳۴)

(۲) ایک آیت میں خدا حضرت کلمۃ اللہ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک الیّ و مطھرک من الذین کفروا یعنی اے عیسیٰ تحقیق میں تجھ کو وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور ان لوگوں سے جو کافر ہیں پاک کرنے والا ہوں

(۳) تیسری آیت کے مطابق خدا قیامت کے روز اپنے محبوب سے پوچھے گا کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے علاوہ دو خدا مانو تو آپ نفی میں جواب دے کر کہیں گے۔

کنت علیھم شھیداً ما دمت فیھم۔ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم۔

قرآنی آیت شریفہ میں منجی عالم کی پیدائش۔ صلیبی موت اور آپ کی ظفریاب قیامت کا ذکر ہے۔

مذکورہ بالا تیسری آیت قرآنی میں خداوند مسیح کی وفات کا نہایت مختصر لیکن صریح اور واضح الفاظ فلما توفیتنی (جب تو نے مجھے موت دی) میں ذکر کیا گیا ہے۔ ہر سہ آیات بینات میں خداوند کی صلیبی موت کا جن الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے۔ ان سے زیادہ مختصر صاف پُر معنی اور واضح آیات تمام قرآن میں بمشکل ملیں گی۔" (صدق جدید ۱۷ فروری ۱۹۶۷ء)

صدق جدید نے فی الحال صرف حسب ذیل نوٹ اس پر دیا ہے:

"مسیح کو مصلوب کیا گیا تو یہ دعوےٰ قرآن مجید کا نہیں۔ زمانہ و ملک کی تعیین وغیرہ بھی بیان قرآن سے خارج ہے۔" (ایضاً)

فی الحال ہم نے اس لئے لکھا ہے کہ جو کچھ آگے پادری صاحب نے قرآن کریم کی آیات سے استنباط کیا ہے۔ وہ بھی ان آیات کے غلط معنی بیان کر کے کیا گیا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ نہ تو صدق جدید کے مدیر محترم اس کے قائل ہیں اور نہ کوئی اور مسلمان اور نہ آیات سے وہ معنی پیدا ہوتے ہیں۔ جو پادری صاحب زبردستی اپنی طرف سے ان میں بھرنا چاہتے ہیں۔

پادری صاحب فرماتے ہیں کہ

"ہر سہ آیات بینات میں خداوند کی صلیبی موت کا جن الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے۔ ان سے زیادہ مختصر صاف پُر معنی اور واضح آیات تمام قرآن میں بمشکل ملیں گی۔" ۴۴

۴۴ یہ عجیب وغریب دعوےٰ ہے۔ حالانکہ قرآن کریم میں صاف صاف مختصر الفاظ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وقولھم انا قتلنا المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبّہ لھم وان الذین اختلفوا فیہ لفی شکّ منہ ما لھم بہ من علم الّا اتباع الظنّ وما قتلوہ یقیناً بل رفعہ اللہ الیہ۔ وکان اللہ عزیزاً حکیماً۔

(النساء آیت ۱۵۸-۱۵۹)

یہ آیہ کریمہ چونکہ پادری صاحب کے تمام استدلال پر پانی پھیر دیتی ہے۔ اس لئے وہ اس سے تغافل برتنا چاہتے ہیں۔ کیا اس سے صاف تر الفاظ میں بیان ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام نہ تو قتل کئے گئے اور نہ آپ نے صلیب پر وفات پائی۔ جیسا کہ یہودیوں کا قول تھا۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

حدیث النبیؐ

ثمردار درخت لگانا ثواب ہے

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من مسلم غرس غرساً فاکل منہ انسان او دابۃ الّا کان لہ صدقۃ

ترجمہ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان نے کوئی درخت لگایا اور اس کا پھل آدمیوں اور جانوروں نے کھایا تو اس لگانے والے کے لئے ثواب اور بڑا صدقہ ہے۔

(بخاری کتاب الادب)

اب جنوں والوں کا کچھ جوشِ جنوں بھی دیکھئے

قوم کا اس دور میں حالِ زبوں بھی دیکھئے
آیۂ انا لہ لحٰفظون بھی دیکھئے

دین پر "مادہ پرستی" کو ہیں لاکھوں اعتراض
آدمی پر غلبۂ دنیائے دوں بھی دیکھئے

ہر طرف چھایا ہوا دجال ہی دجال ہے
بے رہا انسانیت کا خوں ہی خوں بھی دیکھئے

جز مجدد کون دے ایسے سوالوں کا جواب
منکرانِ دین کا "کیا" اور "کیوں" بھی دیکھئے

دیکھ لیں تنویرؔ داناؤں کی سب دانائیاں
اب جنوں والوں کا کچھ جوشِ جنوں بھی دیکھئے

تنویرؔ

جلسہ سالانہ کے انتظامات میں بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کی برکتیں ہی برکتیں نظر آئی ہیں

ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد سے کبھی غافل نہ ہوں تاکہ ہم ہمیشہ ہی اس کی غیر معمولی برکتوں اور فضلوں کے مورد بنے رہیں

حضرت مسیح پاکؑ کے مہمانوں کی خدمت کرنیوالے کارکنان سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ — مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۶۷ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ (منعقدہ ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء) کے موقع پر خدمات بجالانے والے ایک ہزار سے زائد کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کارکنان کی اعلیٰ کارکردگی اور جذبۂ خدمت پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ حضور نے خدائی بشارت کے ماتحت ان کی اعلیٰ کارکردگی اور جذبۂ خدمت کو جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت قرار دیتے ہوئے فرمایا جلسہ سالانہ پر باہر سے تشریف لانے والے ساٹھ ستر ہزار مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات کو ہم خواہ ان کے اقل ترین اخراجات کے لحاظ سے دیکھیں اور خواہ ایثار پیشہ رضاکار بچوں اور نوجوانوں کے بے مثال جذبۂ خدمت کے لحاظ سے، بہرحال جس زاویہ سے بھی ہم ان انتظامات کا جائزہ لیں اور ان پر غور کریں ان میں بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کی برکتیں ہی برکتیں نظر آتی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور اُس کے فضلوں پر اُس کی حمد ہی حمد کرتے چلے جائیں تاکہ ہم ہمیشہ ہی اس کی غیر معمولی برکتوں کے مورد بنے رہیں۔

کارکنان کے اِس خصوصی اجلاس کا اہتمام حضور ایدہ اللہ کی ایک پہلے سے دی ہوئی ہدایت کی تعمیل میں محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ نے کیا تھا۔ اِس میں جلسہ سالانہ کے نائب افسران، انتظامی شعبوں کے ناظمین اور ایک ہزار سے زائد کارکنوں کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور بعض امراء اضلاع نے بھی شرکت فرمائی۔

حضور کی تشریف آوری اور کارروائی کا آغاز

ہال میں صاف ستھری دریوں کا فرش کر کے بہ ہیئت سادگی۔ نظم و ضبط اور ترتیب کے ساتھ مہمانانِ کرام، ناظمین اور کارکنان کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ نظافت اور ترتیب خود اپنی جگہ اعلیٰ کارکردگی اور حسنِ انتظام کی آئینہ دار تھی۔ جب جملہ کارکنان اور مہمانانِ کرام ایک خاص ترتیب کے مطابق اپنی اپنی مقررہ جگہوں پر سکون و اطمینان اور وقار کے ساتھ بیٹھ گئے تو ٹھیک گیارہ بجے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ موٹر کار کے ذریعہ قصرِ خلافت سے تعلیم الاسلام کالج تشریف لائے۔ کالج ہال سے باہر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ اور انتظامی شعبوں کے منتظمین نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ جب حضور ان کی معیت میں ہال کے اندر داخل ہوئے تو جملہ حاضرین نے بھی احتراماً سرو قد ایستادہ ہو کر حضور کے استقبال کی سعادت حاصل کی۔ قرینہ سے آراستہ اسٹیج کے فرش پر حضور ایدہ اللہ کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے کی۔

انتظامات جلسہ سالانہ کی رپورٹ

بعدہٗ محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے حضور کی اجازت سے انتظامات جلسہ سالانہ کی شعبہ وار تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ آپ نے علیحدہ علیحدہ ہر شعبہ کے مفوضہ فرائض اور کارکردگی کا جائزہ پیش کرنے کے بعد امسال کی جانے والی بعض نئی اصلاحات ان کے خوشکن نتائج، کام کے دَوران پیش آنیوالی بعض مشکلات، ان مشکلات کے ازالہ کے لئے مناسب اور بر وقت اقدامات، آئندہ مزید سہولتیں پیدا کرنے کے ضمن میں بعض نئی تجاویز نیز کارکنوں کے ذوق و شوق اور جذبۂ خدمت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ کی یہ رپورٹ نہایت مفصل، ہمہ گیر اور انتظامات کے ہر پہلو پر حاوی تھی۔ یہ طویل رپورٹ مسلسل ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ رپورٹ کے آخر میں محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں کارکنان کو بیش قیمت ہدایات اور نصائح سے نوازنے کی درخواست کی۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتایا گیا تھا کہ ایک گروہ کثیر تیرے گرد جمع کیا جائیگا اور یہ لوگ بڑی کثرت سے اور بار بار تیرے پاس آئیں گے۔ بکثرت سے آنیوالے ان سب لوگوں کے لئے تجھے کھانے کا انتظام کرنا ہوگا لیکن فکر نہ کرنا ان سب کے لئے خواہ وہ کتنی بھی تعداد میں آئیں کھانے کا انتظام آسمان سے فرشتوں کے ذریعہ کر دیا جائیگا اور انہیں کھانا کھلانے کا کام فرشتہ صفت لوگوں کے ذریعہ انجام پذیر ہوگا۔

خدائی وعدہ اور اس کا ظہور

اِس خدائی وعدہ کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے اِس امر کا ذکر فرمایا کہ ہمارا جلسہ سالانہ جو گزشتہ ۷۵ برس سے منعقد ہوتا چلا آرہا ہے اِس خدائی وعدے کے ایک مہتم بالشان ظہور پر دلالت کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا جہاں تک مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات کا تعلق ہے ہم انہیں دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ اوّل اشیاء کی فراہمی اور دوسرے مہمانوں کو کھانا کھلانے اور ان کی خدمت بجالانے کے لئے ایثار پیشہ رضاکاروں کا حصول اور یہ دونوں باتیں ایسی ہیں جن کا ذمہ خدا تعالیٰ نے پہلے ہی خود اٹھا لیا تھا۔ چنانچہ امسال بھی جلسہ سالانہ پر خدائی وعدہ بڑی شان کے ساتھ پورا ہوا۔

حضور ایدہ اللہ نے محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی رپورٹ کی روشنی میں اجناس اور تمام دوسری اشیاء کی بر وقت اور بکفایت فراہمی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ساٹھ ستر ہزار افراد کے کھانے پر ہم جو اقل ترین روپیہ خرچ کرتے ہیں اس سے ہر شخص یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے بموجب ہمارے پیسہ میں بڑی برکت رکھی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارے تھوڑے پیسوں میں بھی اتنی برکت ڈالتا ہے کہ ساٹھ ستر ہزار مہمانوں کے کھانے کا بخوبی اور بآسانی انتظام ہو جاتا ہے۔ دنیا کی کوئی تنظیم اور کوئی حکومت بھی اتنے تھوڑے خرچ میں اتنے کثیر التعداد افراد کو کھانا مہیا نہیں کر سکتی۔ ہمارے جلسہ سالانہ کا یہ پہلو اِس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے پیسے میں برکت رکھی ہے اور وہ اِس برکت کو بڑھاتا جا رہا ہے۔

اشیاء کی فراہمی سے متعلق خدائی وعدہ کے ظہور اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی برکت کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے رضاکاروں کے حصول کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں سب سے مشکل اور پیچیدہ مسئلہ رضاکاروں کا حصول ہی ہو سکتا تھا کہ اِس سلسلہ میں خدا نے یہ تسلی دی کہ فرشتہ صفت لوگوں کے ذریعہ آنیوالے کثیر التعداد مہمانوں تک کھانا پہنچایا جائیگا سو ایسا ہی اِس جلسہ پر بھی ظہور میں آیا۔ اِس وقت جو مَیں یہاں آیا ہوں فرشتہ صفت بچوں سے ملاقات کی خواہش ہی مجھے یہاں کھینچ لائی ہے۔ اگرچہ آجکل مَیں بیمار ہوں اور ضعف دماغ، ضعف اعصاب اور عام جسمانی ضعف کی تکلیف تا حال چل رہی ہے وہ طاقت جو آپ لوگوں کو مہمانوں کی خدمت بجالانے کے لئے ملتی ہے اسی طاقت سے ایک حصہ خدا نے مجھے دیا کہ مَیں بیمار ہونے کے باوجود یہاں آکر آپ لوگوں سے ملوں آپ کے متعلق کچھ سنوں اور آپ کو کچھ سناؤں۔

فرشتہ صفت بچے

حضور نے انتظامات اور کارکردگی سے متعلق محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا رپورٹ میں بتایا گیا ہے اور بعض باتوں کا مجھے ذاتی طور پر بھی علم ہے کہ امسال بھی جملہ انتظامات بہت اچھے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب امور اور کام خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوئے۔ اِس حسنِ انتظام کا سہرا رضاکار کارکنوں کے سر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے چھوٹے چھوٹے بچوں کو حسنِ عمل کا نمونہ پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ رپورٹ میں جہاں ایک طرف اعلیٰ کارکردگی کی تعریف کی گئی ہے وہاں کام سے بھاگنے والے رضاکاروں پر بڑی سخت تنقید بھی کی گئی ہے۔ ایک طرف حسنِ عمل کی تعریف کی گئی ہے اور دوسری طرف کام سے بھاگنے والوں یا جی چرانے والوں پر تنقید۔ بظاہر اِس میں تضاد پایا جاتا ہے لیکن یہ تنقید اپنی جگہ درست ہے کیونکہ تنقید خود الہام میں بھی موجود ہے۔ جب الہام میں رضاکاروں کو فرشتے قرار دیا گیا ہے تو اِس میں از خود یہ تنبیہہ بھی شامل ہے کہ جو فرشتوں کی صف سے باہر ہو جاتا ہے وہ ابلیس کے ساتھیوں میں جا شامل ہوتا ہے۔ رپورٹ کی رو سے کارکنوں میں سے اسّی فیصد وہ ہیں جنہوں نے ذوق و شوق کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کا فریضہ ادا کیا اور بیس فیصد ایسے ہیں جو باوجود موقع ملنے کے اِس سعادت سے محروم

رہے ہے۔ سو آپ میں سے اسّی فیصد وہ بچے ہیں جن کے دلوں میں آسمان سے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے اور وہ فرشتے ان کے دلوں اور سینوں کو دھو کر انہیں فرشتہ صفت بنا دیتے ہیں۔ اسی لئے مَیں نے خواہش کی کہ مَیں یہاں آ کر ان فرشتہ سیرت حسین چہروں کو دیکھوں اور ان سے ملوں۔ ہمارے دل اللہ تعالیٰ کے اس احسان پر اس کی حمد اور شکر سے لبریز ہیں کہ اس نے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے ہمیں منتخب کیا۔ یہ بہت بڑا اعزاز ہے جس سے اس نے ہمیں نوازا ہے۔ ہمیں دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیں خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ البتہ بچوں کی تھوڑی سی تعداد ایسی ہے جو کام میں غفلت دکھاتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ وہ فرشتوں کی صف سے الگ ہو کر ابلیس کے ساتھیوں میں اپنے آپ کو شامل کر رہے ہیں۔ فرشتے جب آسمان سے نازل ہوتے اور ایسے بچوں کے سینوں کو ٹٹولتے ہیں تو ان کے دلوں پر دھبے پڑے ہوئے پاتے ہیں۔ اس غفلت یا سستی کا الزام مَیں بچوں پر نہیں لگاتا۔ میرے نزدیک اس کا الزام ان بچوں کے والدین اور مربیوں پر آتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت نہیں کرتے اور انہیں ایک عظیم الشان سعادت سے محروم رکھتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کے عوض میں ان پر آئندہ چل کر کس قدر فضل کرنے والا ہے۔

نقائص اور ان کا ازالہ

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے اپنی رپورٹ میں انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے بعض نقائص اور انہیں دُور کرنے کے اقدامات کا بھی ذکر کیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں فرمایا انتظامات کا کلّی طور پر نقائص سے پاک ہونا ممکن نہیں ہوتا۔ پوری احتیاط اور کوشش کے باوجود کسی نہ کسی نقص کا رہ جانا عین ممکن ہوتا ہے۔ ہاں یہ کیا جا سکتا ہے کہ سالہائے گزشتہ کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر ہر سال انتظامات کو زیادہ بہتر، زیادہ تسلّی بخش اور زیادہ حسنِ کارکردگی کا حامل بنایا جائے۔ چنانچہ ہم سال بہ سال ایسا ہی کرتے چلے آ رہے ہیں۔ بیس پچیس سال پہلے جلسہ کے موقع پر جتنے لوگ لنگر خانہ سے کھانا کھاتے تھے ان کی تعداد اب چار پانچ گنا بڑھ چکی ہے۔ پہلے بارہ پندرہ ہزار افراد کے لئے کھانا تیار ہوتا تھا اور اس سال جلسہ کے ایام میں ۷۶ ہزار افراد کے لئے کھانا تیار کیا جاتا رہا۔ خدائی وعدوں کے بموجب یہ تعداد آئندہ بھی بڑھتی چلی جائے گی اور ہمیں ہر سال پہلے کی نسبت زیادہ وسیع پیمانے پر انتظامات کرنے پڑتے رہیں گے۔ ہر سال نئے مسائل لے کر آتا چلا جائے گا اور ہر سال ان نئے مسائل کو حل کرنے کے لئے نئے اقدامات کرنا پڑیں گے۔ پس یہ ممکن نہیں ہے کہ انتظامات کلّی طور پر بے عیب اور بے نقص ہوں لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ درست اور نہایت ضروری ہے کہ جس حد تک ممکن ہو نقائص کو دُور کیا جائے اور انتظامات کو بہرحال پہلے کی نسبت بہتر بنانے کی پوری پوری کوشش کی جائے اس کے لئے باہر سے تشریف لانے والوں اور مقامی دوستوں کا مشورہ طلب کر کے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیوں کو غیر معمولی فراست عطا کی ہے اور انہیں روشن دماغ بنایا ہے۔ اگر انہیں انتظامات کے سلسلہ میں مشورہ دینے کے لئے کہا جائے تو وہ اپنی اپنی سمجھ کے مطابق بہت اچھے اچھے مشورے دے سکتے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ الفضل میں بار بار اعلان ہونا چاہیئے کہ اگر کسی دوست کے علم میں کوئی نقص یا خامی آئی ہو یا وہ انتظامات کو مزید بہتر بنانے کے سلسلہ میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتے ہوں تو وہ ہمیں اس نقص سے مطلع کریں اور اپنی تجویز بھی ارسال کریں ہم اس نقص کو دُور کرنے اور انتظامات کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

اس تعلق میں مثال کے طور پر حضور نے باہر کے ایک دوست کی ارسال کردہ شکایت کا بھی ذکر فرمایا جس میں انہوں نے جلسہ کے موقع پر بعض سائیکل سوار پہریداروں کے ناروا سلوک کی طرف توجہ دلائی تھی۔ حضور نے ان پہریداروں کے رویہ پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا اگر پہریداروں نے اُن احباب کے جذبات کا جن کی آنکھوں میں محبت و پیار کا ایک سمندر موجزن ہوتا ہے خیال نہیں رکھنا تو پھر نہ کسی پہرے کے انتظام کی ضرورت ہے اور نہ اس انتظام کے لئے رضاکاروں کی۔ حضور نے نہایت پُر اثر لہجہ میں فرمایا جو تعلق اللہ تعالیٰ نے خلیفۂ وقت اور اپنی اس بزرگ جماعت کے درمیان قائم کیا ہے اس تعلق میں اپنی بدخلقی کو حائل نہ ہونے دیں۔ منتظمین کو چاہیئے کہ وہ آئندہ اس امر کا خاص خیال رکھیں۔ انہیں باہر سے مشورے منگوانے اور نقائص کو دُور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

نظم و ضبط کی پابندی

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے اپنی رپورٹ میں اِس امر کا بھی ذکر فرمایا تھا کہ احباب میں لنگروں سے کھڑکی کے ذریعہ اپنی باری پر کھانا لینے کی بجائے لنگر کے اندر سے کھانا حاصل کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے جس سے نظام میں گڑبڑ پیدا ہوتی ہے۔ حضور نے اس رجحان پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ہر جماعت میں خواہ وہ خدائی جماعت ہی کیوں نہ ہو بعض خدائی فوجدار قسم کے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ وہ اِسی میں اپنی عزت سمجھتے ہیں کہ ان کے ساتھ امتیازی سلوک ہو۔ جہاں تک لنگر سے کھانا حاصل کرنے کا سوال ہے بعض خاص قسم کے غیر از جماعت مہمانوں کے لئے تو ضروری ہوتا ہے کہ ان کے لئے کھڑکی کی بجائے اندر سے ہی کھانا لیا جائے۔ ایسے مہمانوں کے سوا جو احمدی کھانا حاصل کرنے کے لئے کھڑکی پر کھڑا نہیں ہوتا وہ اپنی عزت کا مظاہرہ نہیں کر رہا ہوتا بلکہ Complex کا اظہار کر رہا ہوتا ہے۔ دوستوں کو نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنا چاہیئے اور کھڑکی سے کھانا لینے میں کوئی عار محسوس نہیں کرنی چاہیئے۔

مزید لنگر خانوں کی ضرورت

حضور نے اِس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ کارکنان اور مہمان احباب دونوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اِس بات کا خاص خیال رکھا کہ روٹی ضائع نہ ہو۔ حضور نے فرمایا اِس بات پر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہے کہ روٹی ضائع نہیں ہوئی۔ لیکن روٹی کا مسئلہ اب تنوروں سے حل نہیں ہوتا۔ مہمانوں نے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھتے ہی چلے جانا ہے اب تنور اِس بوجھ کو نہیں اٹھا سکتے۔ اِس ضمن میں حضور نے روٹی پکانے کی مشین نصب کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور اِس تعلق میں بعض متوقع مشکلات پر بھی روشنی ڈالی۔

جلسہ پر لنگر خانوں کی تعداد کے ضمن میں حضور نے فرمایا تین لنگر خانے یقیناً ناکافی ہیں۔ در اصل بارہ ہزار سے زیادہ کا یونٹ ٹھیک نہیں رہتا۔ ہم زیادہ سے زیادہ یونٹ کو پندرہ ہزار تک لے جا سکتے ہیں یعنی ہر پندرہ ہزار پر ایک الگ لنگر خانہ ہو۔ اِس لحاظ سے اوّل تو پانچ اور اگر پانچ نہیں تو کم از کم چار لنگر خانے تو ضرور ہونے چاہئیں۔ پس دو یا کم از کم ایک مزید لنگر قائم کرنا چاہیئے۔ اِس سے کام میں بہتری پیدا ہو جائے گی۔

رہائشی انتظام میں وسعت

جلسہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی رہائش کے انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے رہائشی انتظام میں مزید وسعت پیدا کرنے اور ہمیشہ ہی کرتے چلے جانے پر زور دیا۔ حضور نے فرمایا وسّع مکانک کا مطلب یہ ہے کہ مستقل اور عارضی مکین تمہیں بڑی کثرت سے دیئے جائیں گے اس لئے تم اپنے مکانوں کو وسیع کرتے چلے جاؤ۔ پس ہر گھر میں بھی وسعتِ مکانی ہونی چاہیئے اور تعلیمی اداروں میں بھی جن میں جماعتی نظام کے تحت احباب ٹھہرتے ہیں وسعت کی طرف توجہ دینی چاہیئے لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ جگہ کی تنگی ہمیشہ رہے گی۔ ہم رہائش کے انتظام میں جتنی زیادہ وسعت پیدا کرتے چلے جائیں گے مہمانوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اتنی ہی زیادہ بڑھتی چلی جائے گی۔ خدا تعالیٰ رہائشی انتظام میں روز افزوں وسعت کے باوجود مہمانوں کی تعداد میں اس سے کہیں زیادہ برکت ڈالتا چلا جائے گا۔ رہائشی جگہوں کی کمی بہرحال رہے گی۔ رہائشی جگہوں میں سال بہ سال اضافے کے باوجود رہائشی جگہوں کی قلت اور تنگی کا محسوس ہونا اور ہوتے چلے جانا اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی برکتوں پر دال ہے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم وسّع مکانک کے خدائی ارشاد کے ماتحت رہائش کے انتظام میں زیادہ سے زیادہ وسعت پیدا کرتے چلے جائیں لیکن یہ کبھی نہ بھولیں کہ تنگی اور کمی اس کے باوجود محسوس ہوتی چلی جائے گی۔

برکتیں ہی برکتیں

حضور نے جلسہ سالانہ سے متعلق خدائی برکتوں کے غیر معمولی ظہور کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہم مہمانوں کی تعداد میں برکت، ان کی خدمت بجا لانے والے رضاکاروں میں برکت اور ان کے کام کے نتائج میں برکت مشاہدہ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ بالعموم ہوٹلوں میں دس بارہ آدمیوں پر ایک تنخواہ دار بیرا مقرر ہوتا ہے لیکن ہمارے جلسہ میں ساٹھ ستّر مہمانوں پر ایک آدمی کام کر رہا ہوتا ہے اور اس میں صرف کھانا کھلانا ہی نہیں بلکہ مہمانوں کے قیام و طعام کے سلسلہ میں انجام دیئے جانے والے سارے کام شامل ہوتے ہیں۔ اِس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو دوسرے لوگ تنخواہ دار ملازم رکھ کر ان سے جتنا کام لے رہے ہوتے ہیں اس سے پانچ چھ گنا کام اللہ تعالیٰ ان احمدی بچوں اور جوانوں سے لے رہا ہوتا ہے جنہیں وہ رضاکارانہ طور پر جلسہ کے مہمانوں کی خدمت بجا لانے کی توفیق سے نوازتا ہے۔ رضاکار بچوں کا یہ ذوق و شوق اور ان کا یہ بے مثال جذبۂ خدمت اللہ تعالیٰ کے فضل اور غیر معمولی برکت پر دلالت کرتا ہے۔ ہم جلسہ سالانہ کے جس پہلو پر بھی غور کریں اور جس زاویہ سے بھی اس کے انتظامات پر نگاہ ڈالیں ہمیں اللہ تعالیٰ کی برکتیں ہی برکتیں نظر آتی ہیں۔ سو آؤ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد ہی حمد کرتے چلے جائیں تاکہ ہم ہمیشہ ہی اس کی غیر معمولی برکتوں کے مورد بنے رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب جس کا خلاصہ سطورِ بالا میں درج کیا گیا ہے قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا جس کے اختتام پر حضور نے ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ اِس طرح کارکنانِ جلسہ سالانہ کا یہ نہایت ہی بابرکت اجلاس جو گیارہ بجے قبل دوپہر شروع ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر ایک بجے بعد دوپہر اختتام پذیر ہوا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

• جماعتہائے احمدیہ غانا کی بیالیسویں کامیاب سالانہ کانفرنس

اسلام اور احمدیت کے چھ ہزار پروانوں کا اجتماع • ایثار و قربانی کے ایمان افروز نمونے • حکومت کے ایک وزیر کی شرکت اور خطاب

احمدی بچوں کا دینی اور عربی معلومات کا مظاہرہ

(مرتبہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد)

(قسط نمبر ۳)

چوتھا اجلاس

جمعہ کی نماز کے بعد چوتھا اجلاس محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعتہائے احمدیہ غانا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک الحاج ہارون والاحمد Alhaj Haroon w ... نے کی اور لوکل زبان میں اس کا ترجمہ پیش کیا اور اشانٹی جماعت نے ایک عربی نظم پڑھی۔ اس کے بعد مسٹر محمد آرتھر . . . .

. . . . جماعتہائے احمدیہ غانا نے مختصر تقریر کی جس میں آپ نے احباب جماعت کو مزید قربانی پیش کرنے کی تلقین کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ان کی طرف سے پیشکردہ پیسہ ضائع نہیں ہوتا بلکہ اسے نہایت ہی احتیاط اور مناسب رنگ میں اشاعت اسلام کے کام پر خرچ کیا جاتا ہے۔ اس سے پاکستانی اور لوکل مبلغین کے الاؤنس ادا ہوتے ہیں لٹریچر شائع کیا جاتا ہے اور اخبار چلایا جاتا ہے نیز کچھ تعلیم پر خرچ ہوتا ہے۔ مزید فرمایا کہ ہمارا قدم خدا تعالیٰ کے فضل سے گذشتہ سال کی نسبت ترقی کی طرف ہے۔ کماسی سکول جو پہلے بورڈنگ سکول نہیں تھا اب خدا تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ نے اسے بورڈنگ سکول تسلیم کر لیا ہے اور اس سلسلہ میں گرانٹ بھی منظور ہو چکی ہے۔ کماسی میں ایک شاندار مشن ہاؤس کی تعمیر ہو رہی ہے اور اب اسکے ایک حصہ میں ہمارا مبلغ رہائش اختیار کر چکا ہے۔ اسی طرح سالٹ پانڈ میں احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج قائم ہو چکا ہے جو نہ صرف غانا بلکہ سارے مغربی افریقہ میں اشاعت اسلام کے لئے مفید ادارہ ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اسکے علاوہ ہمارے سرکٹ مبلغین کی رپورٹیں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہیں۔

مختصر تقریر کے بعد آپ نے اپنی طرف سے ۲۰۰ سیڈی یعنی ۲۱۶۵ روپے سے زائد پیش کرتے ہوئے دوبارہ مالی قربانی کا آغاز کیا۔ اس کے بعد شام ۵ بجے تک احباب جماعت اجتماعی اور انفرادی رنگ میں قربانی پیش کرتے رہے اور اختتام اجلاس تک ۴۹۲۰ سیڈی یعنی ۵۳۰۰۰ روپے سے زائد کی رقم جمع ہوگئی

فٹ بال میچ

اجلاس کے بعد ۵ بجے سے ۶ بجے شام تک اشانٹی اور جنوبی علاقہ کی جماعتوں کے درمیان ایک فٹ بال میچ ہوا جس میں دونو ٹیمیں برابر رہیں۔

پانچواں اجلاس

مورخہ ۲۷ جنوری بروز ہفتہ کانفرنس کا پانچواں اور آخری اجلاس زیر صدارت الحاج جے۔ سی الحسن عطا ایم۔ بی۔ ای (Alhaj J. C Alhassan Attah M.B.E) صبح ۹ بجے منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مشنری ٹریننگ کالج کے ایک طالب علم زین العابدین سعید (Mr. Zainul Aabdeen . .) نے کی اور لوکل زبان میں ترجمہ کیا اور برونگ اہافو ریجن کی جماعتوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی نظم پیش کی۔ اس کے بعد غانا کی ایگزیکٹو کونسل ۔ کا انتخاب

. . . .

. . . .

عمل میں آیا جسمیں تین سال کے لئے جنرل پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ غانا جنرل سیکرٹری۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم۔ سیکرٹری امور عامہ اور آڈیٹر وغیرہ کا انتخاب کیا گیا۔

انتخاب کے بعد پھر مالی قربانی کے لئے وقت دیا گیا چنانچہ جماعتوں نے ایک نئے جوش اور اخلاص سے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کرنے کا آغاز کیا۔ یہ نظارہ دیکھنے سے تعلق رکھتا کہ مسیح محمدی کے متبعین اور شمع احمدیت کے پروانے کس طرح ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں تھے اور قرآنی آیت فاستبقوا الخیرات کا ایک . . . زندہ اور عملی نمونے پیش کر رہے تھے۔ نعرے لگ رہے تھے۔ جوش دلانے والے گیت لوکل زبان میں پڑھے جا رہے تھے اور قرآن کریم کی آیات اور درود شریف کی تلاوت لاؤڈ سپیکر پر ہو رہی تھی اور احباب جماعت اشاعت اسلام کی خاطر بڑھ چڑھ کر رقوم پیش کر رہے تھے۔ اگر ایک جماعت زیادہ رقم پیش کر کے سبقت لے جاتی تو دوسری جماعت پھر سے اپنے ممبران سے چندہ اکٹھا کرنا شروع کر دیتی اور پہلے سے بھی زیادہ رقم پیش کر کے ان سے بڑھ جاتی پھر تیسری آگے آ جاتی یہ سلسلہ قریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا آخر دو جماعتوں میں مقابلہ تھا اشانٹی اور اکوفنی میں۔ اشانٹی نے اپنا پورا زور لگایا کہ اس سال ان کو اول آنے کا فخر حاصل ہو اور الحاج الحسن عطا صاحب پریذیڈنٹ اشانٹی نے اپنی جماعت کی طرف سے چیک بھی پیش کئے مگر دوسری جماعت گذشتہ سال کی طرح سبقت لے جانے کا تہیہ کر کے آئی تھی وہ کس طرح پیچھے رہ سکتی تھی، چنانچہ آخر یہ ان اسی کے حق میں رہا اور اس نے ۳۰۴۰ سیڈی یعنی ۳۴۸۳۳ روپے سے زائد پیش کر کے اول پوزیشن حاصل کی اور اشانٹی نے ۱۲۷۷ سیڈی یعنی ۱۴۵۸۵ روپے سے زائد پیش کر کے دوم پوزیشن لی کل رقم جو مالی قربانی کے طور پر جماعتوں کی طرف سے پیش کی گئی وہ ۸۳۴۳ سیڈی یعنی ۹۵۳۲۵ روپے ہے۔

اسلام کی خاطر ایسی قربانی پیش کرنے والے نظارے صرف احمدیہ جماعت میں ہی نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ایمان، اخلاص اور مال میں برکت ڈالے اور انہیں بڑھ چڑھ کر دینی امور قربانی کی توفیق بخشے اول اور دوم آنے والی جماعتوں کی خدمت میں پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ غانا مسٹر محمد آرتھر نے ایک ایک نسخہ قرآن کریم انگریزی کا بطور انعام پیش کیا

اولاد کے بارہ میں والدین کی ذمہ واریاں

اس کے بعد مکرم مولوی عبدالحق صاحب ایم اے مجیر کھیم سیکنڈری سکول کماسی نے اولاد کے بارہ میں والدین کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی۔

محترم مولوی صاحب کے بعد مشنری ٹریننگ کالج کے ایک طالب علم محمد بن صالح Muhammad Bin Saleh (. . .) نے حضرت مسیح کی آمد ثانی ازروئے بائیبل پر تقریر کی آپ نے بائیبل سے مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئیاں اور علامات بیان کرنے کے بعد بتایا کہ چونکہ یہ علامات جیسا کہ عیسائی لوگ خود تسلیم کرتے ہیں سب کی سب پوری ہو چکی ہیں۔ لہذا ان کے مصداق کا اس زمانہ میں موجود ہونا ضروری ہے اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ ہیں جو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی خو بو پر تشریف لائے ہیں۔

احمدی بچوں کے علمی اور تقریری مقابلے

تقریری پروگرام کے بعد غانا میں احمدیہ پرائمری سکولز کے بچوں کی طرف سے ایک علمی اور معلوماتی پروگرام پیش کیا گیا جس میں پانچ سکولوں نے حصہ لیا جب یہ چھوٹے چھوٹے بچے قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے۔ احادیث پڑھتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پیش کرتے اور آپ کی سیرت پر تقریر کرتے تھے تو یہ ایک نہایت عجیب و غریب نظارہ تھا اس ملک میں عیسائیت نے اپنا ایک وسیع جال پھیلا رکھا تھا اور سکول کے بچوں کو ابتداء سے ہی اسلام اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہایت ہی گندی اور ہر قسم کی خودساختہ کہانیاں سنا کر اسلام سے متنفر کیا جا رہا تھا لیکن اب اس ملک میں احمدیت کی برکت سے ایسے بچے پیدا ہو رہے ہیں جو قرآن کریم کی تلاوت کرتے، احادیث پڑھتے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اور اسلام کے عقائد سے بھی واقفیت رکھتے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک ان سکولوں میں بیڈوم Bechem سکول اول سالٹ پانڈ Saltpond جو . . . دوم قرار دیا گیا۔

بعد ازاں امیر صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی جس میں احباب جماعت کو بعض تنظیمی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اور پھر دعا کے بعد احباب کو اپنے اپنے گھروں کو جانے کی اجازت دی۔

دوران کانفرنس درس و تدریس، نماز تہجد اور نماز تراویح کا انتظام بھی رہا۔ چنانچہ دو یوم محترم امیر صاحب نے صبح کی نماز کے بعد درس دیا جس میں جلسہ سالانہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پڑھ کر سنائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ تحریکات فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ، وقف ایام تعلیم قرآن کریم کی طرف احباب کو توجہ دلائی باقی ایام میں مولوی داؤد احمد صاحب انور مولوی عبدالوہاب صاحب اور خاکسار محمد صدیق شاہد نے صبح کی نماز کے بعد درس دیئے اور احباب جماعت کو متفرق دینی اور تنظیمی امور کی طرف توجہ دلائی نیز نماز صبح اور عشاء سے قبل لوکل مبلغین بھی حاضرین سے خطاب کرتے رہے۔

وعدہ جات چندہ وقف جدید بابت سال ۱۹۶۷ء

نیکیوں میں سبقت لے جانے والے مندرجہ ذیل مخلصین جماعت نے وقف جدید کے سال رواں کے وعدہ جات ارسال فرمائے ہیں ۔ احباب ان کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

(ناظم مال وقف جدید)

— (فہرست نمبر ۲) —

سیدہ حضرت ام متین صاحبہ از طرف حضرت مصلح موعود رضؓ	۱۰۱-۰۰	ادا شدہ
〃 〃 خود	۱۱۰-۰۰	〃
صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ۔ بیگم صاحبہ و بچگان	۱۳۶-۰۰	
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب منجانب حضرت مصلح موعودؓ	۵۰-۰۰	
خود	۵۰-۰۰	
صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب	۳۲-۰۰	
منجانب حضرت مصلح موعود رضؓ	۱۰۰-۰۰	
صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	۱۳۵-۰۰	
منجانب حضرت مصلح موعود رضؓ	۱۰۱-۰۰	
صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ و بچگان	۱۳۳-۰۰	
مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا	۲۱۰-۰۰	
حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب 〃	۲۱۲-۰۰	
شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ 〃	۱۶۰-۰۰	
〃 فضل الرحمان صاحب پراچہ 〃	۱۲۰-۰۰	
میاں عبد السمیع صاحب نون 〃	۱۵۰-۰۰	
مکرمی عبد الستار خان صاحب وکیل 〃	۱۰۳-۰۰	
〃 سید مبارک حسین شاہ صاحب 〃	۱۱۲-۰۰	
میجر بشیر احمد صاحب پراچہ مع اہل و عیال	۱۲۰-۰۰	

یہ صاحب فوت ہو چکے ہیں اللّٰھم اغفر لہ وارفع درجتہ

شیخ محمد بشیر صاحب کلاتھ مرچنٹ مصری شاہ لاہور	۱۲-۰۰	ادا
حکیم سراج الدین صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۱۲۶-۰۰	
رفیق احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر لاہور	۱۰۵-۰۰	
چوہدری عبد الحمید صاحب انجینئر ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰-۰۰	
والد صاحب مرحوم 〃 〃	۶۰-۰۰	
میجر ابو المنیر صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰-۰۰	
چوہدری بشیر احمد صاحب 〃 〃	۱۲۵-۰۰	
میاں محمد اکبر صاحب پرانی انارکلی لاہور	۲۰۵-۰۰	
ملک عبد اللطیف صاحب سنت نگر لاہور	۱۶۵-۰۰	
ملک عبد الحمید صاحب سنگھی 〃	۱۵۰-۰۰	
چوہدری فتح محمد صاحب ہری کے ٹرانسپورٹ محمد نگر لاہور	۱۰۳۰-۰۰	
شیخ بشیر احمد صاحب مزنگ لاہور	۲۰۰-۰۰	م
محمد لطیف صاحب قریشی الکسٹ مزنگ 〃	۹۶-۰۰	

درخواست ہائے دعا

۱ - جماعت احمدیہ راولپنڈی کے چندہ تحریک جدید کی فہرست الفضل میں شائع ہو چکی ہے اس میں مکرم سید اکرم شاہ صاحب کا نام بھی بغرض دعا شامل کر لیا جائے ۔ انہوں نے ۱۶۰ روپیہ چندہ مقامی طور پر ادا فرمایا ہے ۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ ۔

(وکیل المال اول)

۲ - میری لڑکی نفیسہ غزالہ بی ۔ ایس سی نے امسال ایم بی ۔ بی ۔ ایس (پنجاب یونیورسٹی) کا امتحان اعلیٰ نمبر حاصل کر کے پاس کر لیا ہے اب اس کا ارادہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے بیرونی ممالک جانے کا ہے ۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو اپنے اعلیٰ مقاصد میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے ۔

منجانب مسز اللہ داد خان ۔ گجرات

فضل ربوہ ان ڈور گیمز ٹورنامنٹ

فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ان ڈور گیمز سوسائٹی کے سالانہ کل ربوہ ان ڈور گیمز ٹورنامنٹ مورخہ ۵ مارچ بروز ہفتہ کی شام کو شروع ہو رہے ہیں ۔ ربوہ کے جو احباب مندرجہ ذیل مقابلہ جات میں شریک ہونا چاہیں وہ اپنے نام مع فیس داخلہ جو کہ ایک روپیہ فی کھیل فی لڑکا ہے ہوسٹل کے دفتر یا سید اللطیف صاحب طور سیکرٹری ان ڈور گیمز سوسائٹی فضل عمر ہوسٹل ربوہ کو ۱۰ بجے صبح ۵ مارچ تک دے دیں ۔

مقابلہ جات

ٹیبل ٹینس سنگل ۔ ٹیبل ٹینس ڈبل ۔ کیرم بورڈ سنگل ۔ کیرم بورڈ ڈبل اور ڈلا فٹ سنگل ۔

نوٹ :- ۵ مارچ کو ۱۰ بجے صبح کے بعد کوئی نام نہ لئے جائیں گے ۔

(سلیمان احمد طاہر پریذیڈنٹ فضل عمر ہوسٹل ان ڈور گیمز سوسائٹی ربوہ)

اعلان برائے در ثمین فارسی مترجم

میں نے جلسہ سالانہ پر در ثمین فارسی مترجم اردو شائع کی تھی ۔ مگر اس میں مطبع کی غلطی سے کچھ صفحات خراب چھپ گئے تھے ۔ میں نے ان صفحات کو کتاب سے خارج کر کے ان کی بجائے نئے صفحات صاف اور روشن چھپوا کر کتاب میں لگا دئے ہیں ۔ جن احباب نے جلسہ پر وہ کتاب لی ہو ۔ وہ خط لکھکر مجھ سے نئے صفحات منگوا کر اپنی اپنی کتاب میں لگا لیں ۔

راقم ۔ شیخ محمد اسماعیل پانی پتی رام گلی نمبر ۳ ۔ لاہور

(لیڈر بقیہ (۲))

کہ انہوں نے آپ کو قتل کر دیا ہے اور اس قول کی وجہ سے بھی وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل مواخذہ ٹھہرے ۔

پادری صاحب اگر ان آیات کو بھی زیر نظر رکھتے تو وہ یہ کہنے کی جرأت نہ کر سکتے کہ ان کی پیشکردہ آیات سے مسیح علیہ السلام کی صلیبی وفات واضح ہوتی ہے ۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ خود ان آیات سے بھی ایسا استدلال جیسا کہ پادری صاحب نے کیا ہے ناممکن ہے ۔ ہم پہلا خود پادری صاحب کی پیشکردہ پہلی آیہ کریمہ ہی کو لیتے ہیں جو یہ ہے ۔

والسلام علیّ یوم ولدت ویوم اموت ویوم ابعث حیا (مریم ۳۴)

یعنی مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مرونگا اور جس دن میں پھر جی اٹھونگا ۔

پادری صاحب اگر سورۃ مریم کی ۱۶ویں آیہ کریمہ پڑھتے تو ان کا یہ وہم نکل جاتا کہ اس آیہ کریمہ میں ابن مریم کی صلیبی موت کی طرف اشارہ ہے سورۃ مریم کی ۱۶ویں آیہ کریمہ حسب ذیل ہے ۔ اللہ تعالیٰ حضرت یحیٰ علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے ۔

وسلام علیہ یوم ولد ویوم یموت ویوم یبعث حیا

یعنی اور جب وہ (حضرت یحیٰ علیہ السلام) پیدا ہوا تب بھی اس پر سلامتی تھی اور جب وہ مرے گا تب بھی اور جب وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا تب بھی اس پر سلامتی ہوگی ۔

ذیل میں ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کا اس آیہ پر ایک نوٹ نقل کرتے ہیں :-

اسی سورۃ کی آیت ۳۴ میں مسیح کی نسبت آتا ہے کہ جب میں پیدا ہوا تب بھی مجھ پر سلامتی تھی اور جب میں مرونگا تب بھی مجھ پر سلامتی ہوگی مسیحی اس سے مسیح کی فضیلت نکالتے ہیں اور نہیں دیکھتے کہ حضرت یحیٰ کے متعلق یہی بات خدا تعالیٰ نے حضرت زکریا سے کہی تھی ۔ پس اگر یہ فضیلت ہے تو اس سے یحیٰؑ کی فضیلت مسیح پر ثابت ہوتی ہے ۔

کیا پادری برکت صاحب آف جبل پور بتائینگے کہ حضرت یحیٰ علیہ السلام بھی صلیب پر فوت ہوئے تھے اور اس کے بعد جی اٹھے تھے اور کیا وہ بھی شان الوہیت رکھتے تھے ؟

اصل بات یہ ہے کہ بعث بعد الموت اسلام کا بنیادی مسئلہ ہے اور ہر انسان موت کے بعد روز قیامت کو حساب کے لئے زندہ ہوگا اور اپنے اعمال کی جزا سزا کے مطابق جنت یا دوزخ میں ڈالا جائے گا ۔ اس میں مسیح وکا فر کی بھی تمیز نہیں ۔ چنانچہ بعث بعد الموت ایک مسلمان کی ایمانیات میں داخل ہے چنانچہ ایک مسلمان کے ایمان کی صفات اسطرح ہیں ۔ امنت باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ والبعث بعد الموت ۔ (باقی)

وصایا

ضروری نوٹ ، مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۶۲۲ :- میں ملک رشید احمد خان ریحان ولد ملک احمد خان ریحان قوم ریحان ۔ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں ۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۱۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔ نیز میری وفات پر میرا جو متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے (شرط اول)

العبد ملک رشید احمد ریحان ولد ملک احمد خان ریحان محمد آباد اسٹیٹ ریحان ضلع تھرپارکر
گواہ شد ۔ غلام احمد عطار امیر جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر
گواہ شد ۔ محمد اکبر افضل شاہد ولد سراج الدین مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر

مسل نمبر ۱۸۶۲۵ :- میں عالم بی بی زوجہ عنایت اللہ قوم گدا ۔ پیشہ خانہ داری عمر پچاس سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن چک نمبر ۹۴ جنوبی ڈاکخانہ چک نمبر ۹۴ جنوبی ضلع سرگودھا ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ ۱۳/۲/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری جائداد حسب ذیل ہے :-

حق مہر تین صد روپے جو مجھے وصول ہو چکا ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ۔ میں اپنے حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں ۔ اگر آئندہ زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی ۔

میری اس وقت کوئی آمد نہیں ۔ اگر زندگی میں کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی ۔

نیز میری وفات کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو ۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔

میری وصیت آج سے نافذ فرمائی جائے ۔ (شرط اول ۔ ایک روپیہ)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ ۔ نشان انگوٹھا عالم بی بی موصیہ
گواہ شد ۔ بقلم محمد عنایت اللہ خان خاوند موصیہ ۔ چک ۹۴ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا ۔
گواہ شد ۔ نشان انگوٹھا محمد شفیع چک ۹۴ جنوبی ۔ ضلع سرگودھا ۔

ضرورت ڈرائیور

تحریک جدید کے لئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے ۔ ایسے افراد جو مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند ہوں وکالت دیوان کو درخواستیں بھجوا دیں ۔ مشاہرہ حسب قابلیت و تجربہ دیا جائے گا ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا حمید احمد کارکن دفتر بیت المال بوجہ چوٹوں میں درد ان دنوں صاحب فراش ہیں ۔ اس لئے جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔ (مسعود احمد سوہل کارکن ربوہ)

نور کاجل کے سٹاکسٹ!

لاہور ۔ شفا میڈیکو لاہور
کراچی ۔ بک سٹور لجنہ احمدیہ ہال
پشاور ۔ ملک سعادت احمد ارباب روڈ
راولپنڈی ۔ احمد کمرشل کالج کشمیری بازار

نور کاجل خریدتے وقت ملتے جلتے ناموں میں فرق کر لیا کریں
نور رشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ۔ ربوہ

قرآن مجید!

اردو ترجمہ کے ساتھ انگریزی ترجمہ کے ساتھ گجراتی ترجمہ کے ساتھ سندھی ترجمہ کے ساتھ اور فارسی ترجمہ کے ساتھ
نیز بلا ترجمہ
سینکڑوں سائز اور سینکڑوں ڈیزائن
ہدیے دو روپیہ سے لے کر پانچ سو روپیہ تک
مکمل تفصیلات معلوم کرنے کے لئے
کتاب خیر و برکت مفت طلب فرمائیے
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

قطعات زمین اور مکان مطلوب ہے

میرے بعض عزیزوں کو محلہ دارالرحمت وسطی اور غربی میں قطعات زمین اور تعمیر شدہ مکان کی ضرورت ہے جو اصحاب فروخت کرنا چاہتے ہوں خاکسار سے بالمشافہ یا فوری خط و کتابت فرمائیں ۔ اگر کوئی صاحب اپنا مکان گروی رکھنا چاہتے ہوں (بالقبضہ) تو وہ بھی مطلع فرمائیں ۔
مرزا عطاء الرحمٰن
(دارالرحمت شرقی ۔ ربوہ)

بہترین ملبوسات ، دیدہ زیب رنگوں میں
احمد کلاتھ سٹورز
گولبازار ۔ ربوہ
سے خرید فرماویں ۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

" یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں ۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی ۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے ۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں "

ہمیں امید ہے کہ جملہ احباب کرام حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد کی روشنی میں امانت فنڈ تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی رقوم جلد از جلد امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع فرمائیں گے ۔

افسر امانت
تحریک جدید ربوہ

موجودہ دور کے تقاضوں سے آگاہ رہنے کے لئے ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجیے

انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو صفات الٰہیہ کا مظہر بنانے کی کوشش کرے

کامیاب وہی ہیں جو اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنا کر اپنے اندر تغیر پیدا کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ انسانی پیدائش کی غرض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"غرض انسان میں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان قوتیں رکھی ہیں اور اس کا یہ فرض مقرر کیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنانے کی کوشش کرے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کو قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں کو بھیجتا ہے اور چاہتا ہے کہ ان کے ذریعہ دنیا میں ایک ایسی روحانی حکومت قائم کرے جس کے افراد انہی صفات کے مظہر ہوں جو اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ پس جب تک کوئی شخص ان تمام ذمہ داریوں کو سمجھ کر مذہب قبول نہیں کرتا اس وقت تک اس کا مذہب میں شامل ہونا یا نہ ہونا برابر ہوتا ہے۔ وہ مسلمان ہوتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ مسلمان ہونے کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ لیا جائے اور وہ یہ نہیں سمجھتا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی تفسیر سارا قرآن ہے۔ اور جس سارے قرآن پر عمل کئے بغیر وہ حقیقی معنوں میں مسلمان نہیں ہو سکتا جس طرح انسان ایک عضو کا نام نہیں بلکہ انسان مجموعہ ہے ناک کان آنکھوں منہ گردن سر سینہ ہاتھ اور پاؤں وغیرہ کا اور ان میں سے کوئی چیز بھی علیحدہ نہیں ہو سکتی نہ سر الگ ہو سکتا ہے۔ نہ دھڑ الگ ہو سکتا ہے نہ ہاتھ اور پاؤں الگ ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایک مفرد شے نہیں بلکہ وہ چار اعضاء روحانی کے مجموعہ کا نام ہے وہ الملک اور الحق اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اور رب العرش الکریم کے بروز کا نام ہے۔ پس انسان صحیح معنوں میں اسی وقت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے والا سمجھا جا سکتا ہے جب وہ رب العالمین۔ الرحمٰن الرحیم اور مالک یوم الدین کی صفات کا مظہر ہو۔ اگر کوئی شخص ان صفات کو اپنے اندر پیدا نہیں کرتا تو وہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص کسی ایسی چیز کو آدمی سمجھتا رہے جس کا نہ دل ہو۔ نہ دماغ ہو۔ نہ ہاتھ ہوں۔ نہ پاؤں ہو۔ کامیابی حاصل کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنا کر اپنے اندر تغیر پیدا کرتے ہیں اور اس طرح اس مقصد کو حاصل کر لیتے ہیں جس کے لئے ان کی پیدائش معرض وجود میں آئی تھی۔"

(تفسیر کبیر۔ جلد پنجم حصہ اول سورۃ المؤمنون ص ۱۲۳، ۱۲۴)

ربوہ کے اطباء کے لئے اطلاع

ربوہ کے اکثر اطباء کو انٹرویو کے لئے جھنگ پہنچنے کی اطلاع ملی ہے۔ انٹرویو بورڈ نے ہماری درخواست منظور کرتے ہوئے ربوہ کے اطباء کو جھنگ کی بجائے چنیوٹ انٹرویو دینے کی اجازت دے دی ہے۔ مورخہ ۴/۳/۶۷ کو چنیوٹ جانا ہو گا مفصل معلومات کے لئے فوراً خاکسار کے پاس تشریف لا دیں۔

حکیم خورشید احمد

(صدر۔ آل پاکستان طبی ایسوسی ایشن۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کے لڑکے عزیزی عطاء الرحمٰن بشیر کو دو تین دن سے سخت بخار ہے احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے میرے لڑکے کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار اللہ دتہ

کارکن دفتر جائداد۔ ربوہ

ہفتہ صفائی ـــــ ۱۵ تا ۲۲ مارچ ۱۹۶۷ء

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۱۵ تا ۲۲ مارچ ہفتہ صفائی منایا جا رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری طور پر ہفتہ صفائی کامیابی کے ساتھ منانے کا پروگرام مرتب کریں۔ اس ہفتہ میں انسان کے بدترین دشمن مکھیوں کے خاتمہ پر خاص زور دیا جائے۔ مقامی ٹاؤن کمیٹی یا یونین کونسل سے مکھی مار دوائی حاصل کر کے گھروں تک پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔ اس کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کام کو وسعت دے کر غیر از جماعت احباب کو بھی اس کارِ خیر میں شامل فرما دیں۔

اس کے علاوہ اپنے پروگرام میں انفرادی صفائی۔ یعنی بدن کی صفائی۔ دانتوں کی صفائی۔ ناخنوں کی صفائی۔ گھر کی صفائی۔ ماحول کی صفائی۔ گندے پانی کے نکاس کا اہتمام وغیرہ بھی شامل کریں۔ نیز تقریر و تحریر کے ذریعہ صفائی کی اہمیت بھی احباب پر واضح کرتے رہیں۔

ہفتہ صفائی منانے کے بعد اپنی مساعی سے مرکز کو بذریعہ رپورٹ مطلع فرمائیں۔

(مہتمم شعبہ صحت جسمانی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

[illegible] ـــــ ترپوندرم ۱۳ مارچ۔ بھارت کے جن صوبوں میں غیر کانگرسی حکومتیں قائم ہو رہی ہیں انہوں نے صوبوں کے لئے زیادہ اختیارات اور خود مختاری حاصل کرنے کی مہم کے ساتھ ساتھ یہ مہم بھی شروع کر دی ہے کہ ان صوبوں کا ایک اقتصادی وفاق بھی بنایا جائے اس سلسلہ میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر ڈانگے نے کہا ہے کہ مدراس کیرالا اور مغربی بنگال کا اقتصادی وفاق قائم ہونا چاہیئے جس کے لئے باقاعدہ ایک مہم شروع کی جائے گی۔ اس سے قبل مدراس، کیرالا اور مغربی بنگال کے نامزد وزرائے اعلیٰ یہ اعلان کر چکے ہیں کہ وہ صوبوں کو خود مختار بنانے کے لئے پوری جد و جہد کریں گے۔

دریں اثنا کل کلکتہ میں وزیر اعلیٰ مسٹر اجے کمار مکرجی کی وزارت نے حلف اٹھا لیا اور اس کے بعد انہوں نے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے بارے میں اقدامات کئے انہوں نے سیکرٹریٹ میں داخل ہونے کے فوراً بعد سیاسی قیدیوں کی فہرست طلب کی۔ اس سے قبل وہ جب حلف کی تقریب میں شرکت کے بعد باہر آئے تو ہزاروں افراد نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ اور متحدہ محاذ زندہ باد کانگریس مردہ باد کے نعروں سے انہیں خوش آمدید کیا۔

اس موقعہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر مکرجی نے اس بات کو دہرایا کہ صوبوں کو کام کرنے کی زیادہ آزادی ہونی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پر بھاری ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں اور ان سے عہدہ برآ ہونے میں ہمیں بہت سی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ بنیادی مسئلہ خوراک ہے اور ہمیں سب سے پہلے اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔

دریں اثناء مدراس میں دوسری خبر کانگرسی حکومت پیر کو بن جائے گی وزراء آج دس بجے اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے دریں اثناء مدراس کانگرس کے لیڈر مسٹر انادورائی نے کل گورنر سے ملاقات کرنے کے بعد بتایا کہ انہوں نے حکومت کی تشکیل کے بارے میں بات چیت کی اور طے پایا کہ پیر کو نئی حکومت اپنا کام سنبھال لے۔

۵۔ راولپنڈی ۱۳ مارچ۔ صدر ایوب نے عراق کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ صدر پاکستان کے دورہ عراق کی تاریخ دونوں ملکوں کے باہمی مشورے سے طے کی جائے گی۔ یہ بات عراق کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عدنان الباشی نے راولپنڈی سے کراچی روانہ ہونے سے قبل اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتائی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷